

چند نیکیاں  
اور  
ایصالِ ثواب

مفتی عبدالرزاق سحر قوی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

دارالحدیث

اردو بازار، ایف۔ بی۔ جی، جناح روڈ، کراچی۔ ۱

۱۹۶۴ء

خلیل اشرف عثمانی

ناشر

دارالانشاء

امرواٹا، اہلکے جناح روڈ، کراچی۔

فون: 021-2631861, 2213768

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com

## فہرست

۵	تمہید	۱
۹	شیطان سے حفاظت	۲
۱۰	چار بیماریوں سے تحفظ	۳
۱۱	دوزخ سے نجات	۴
۱۳	ہزار ہانکیاں	۵
۱۵	شب قدر کے برابر ثواب	۶
۱۶	بے شمار گناہوں کی معافی	۷
۱۷	ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں	۸
۱۸	۷۰ فرشتے ثواب لکھیں	۹
۱۹	جنت میں درخت	۱۰
۱۹	لا الہ الا اللہ کہنے پر بخشش	۱۱
۲۰	جمعہ کے دن درود سلام کا ثواب	۱۲
۲۱	شفاعت کرنا اور گواہ بننا	۱۳

سورہ نمبر	فہرست	نمبر
۲۲	نور عظیم	۱۳
۲۲	دوسو سال کے گناہ معاف	۱۵
۲۳	سوحا جتیس پوری	۱۶
۲۴	۱۵ منٹ میں دس قرآن کریم کا ثواب	۱۷
۳۵	سورہ اخلاص	۱۸
۳۶	جنت میں ایک محل	۱۹
۳۶	چار قرآن کریم کے برابر ثواب	۲۰
۳۷	پچاس سال کے گناہ معاف	۲۱
۳۷	دوزخ سے براءۃ	۲۲
۳۸	دوسو سال کے گناہوں کی معافی	۲۳
۳۹	ہزاروں ملائکہ کی صف بندی	۲۴
۴۱	آسان ایصال ثواب	۲۵
۴۳	دس قرآن کریم کا ثواب	۲۶
۴۴	ایصال ثواب کا طریقہ	۲۷



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلے پھلکے معلوم ہوئے۔ اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لئے اس کی رحمت بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثوابِ عظیم حاصل کر سکے۔ لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان اعمال میں

منحصر نہیں ہے، ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کرے۔

آنے والے بعض اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے۔ ان کے متعلق ذہن نشین رہے کہ ان میں معافی سے گناہِ صغیرہ کی معافی مراد ہے۔ کیونکہ گناہِ کبیرہ تو بہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے لہذا کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی بھی قسم کے کتنے ہی گناہ کرتا رہے تو بہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعہ معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحب یہ دعو کہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم

بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر  
اعمال کو کرنے سے کیا فائدہ؟

یا

جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان  
اعمال کی کیا ضرورت ہے۔ یہ دونوں خیال شیطانی  
دھوکہ ہیں کیونکہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جن پر  
ہمارے ماں باپ قربان ہوں۔ ارشاد ہے:  
”نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو!“  
اس لئے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہو جائے اور  
اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی درست

ہو جائے..... لہذا اس جذبہ اعتدال سے اس کتابچہ کا مطالعہ فرمائیں اور عمل فرمائیں۔ (خلاصۃ آسان تکلیفیں)

نیز اس رسالہ میں مذکورہ اعمال کو انجام دے کر ان کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچانا بھی بہت آسان ہے، اس لئے روزانہ اس رسالہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ایصال ثواب بھی کر دیا کریں تو اچھا ہے ایصال ثواب کا طریقہ اور اس کی تفصیل آخر میں آ رہی ہے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

## گزارش

اس کتاب کو حفاظت سے رکھیں ضائع نہ کریں اگر ضرورت پوری ہو جائے تو کسی دوسرے کو دیدیں۔

## شیطان سے حفاظت

شیطان انسان کا دشمن ہے جو ہر طرح انسان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، اس کے شر سے بچنے کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بوقت صبح (ایک مرتبہ) **أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** پڑھے تو شام



تک شیطان (کے شر) سے اس کی حفاظت کی جائے  
گی۔ (کنز العمال)

### چار بیماریوں سے تحفظ

آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں  
جس قدر دوا خانے، شفاء خانے اور ہسپتال بن رہے  
ہیں بیماریاں ان سے زیادہ بڑھ رہی ہیں چنانچہ جن  
بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سنا تھا آج وہ عام پائی جاتی  
ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خطرناک  
بیماریوں سے تحفظ کا بہت آسان طریقہ فرمایا ہے۔  
ملاحظہ کیجئے اور عمل کیجئے!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اے قیصر!) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر

کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) کہہ لیا کرو! **سُبْحَانَ**

**اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا**

**قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔**

اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے۔

جذام، جنون، اندھا پن اور فالج سے۔

(عمل الیوم واللیلة)

**دوزخ سے نجات**

دنیا کی ساری تکالیف مل کر جہنم کے کسی ادنیٰ عذاب

کے برابر نہیں ہو سکتیں، دوزخ کا عذاب بہت ہی ہولناک ہے اللہ پاک محفوظ رکھے آمین۔ ذیل میں اس سے بچنے کا ایک آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ دل کی گہرائی سے صبح و شام اس پر عمل کرنا چاہئے۔  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو **اَللّٰهُمَّ**  
**اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ** سات مرتبہ کہو کیونکہ جب تم یہ  
کلمات کہو گے اور اسی رات تمہارا انتقال ہو گیا تو  
تمہارے واسطے جہنم سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا  
جائے گا۔ اسی طرح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات

سات مرتبہ کہو، اگر اس روز تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لئے دوزخ سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ (کنز العمال)

### ہزار ہانکیاں

بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازار جانا ایک ضرورت بھی، اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا رہے تو خیر ہی خیر ہے، حدیث میں درج ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

وَهُوَ حَتَّىٰ لَا يَمُوتَ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص  
بازار میں داخل ہو کر یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے  
لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار ہزار (صغیرہ)  
گناہ معاف فرماتے ہیں اور ہزار ہزار درجے بڑھاتے  
ہیں (ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ) اور اس کے لئے  
جنت میں ایک محل بناتے ہیں۔ (ترمذی)  
ان کلمات کو زبانی یاد کر لیں اور بازار میں بار بار  
پڑھتے رہا کریں۔



## شبِ قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رو سے شبِ قدر میں عبادت کرنے کا ثواب تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تو اسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے۔ اور چونکہ ان کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لئے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شبِ قدر کا ثواب دیدیں تو ان کے خزانہ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی چنانچہ درج ذیل کلمات تین مرتبہ کہنے سے شبِ قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔  
آپ بھی یاد کر لیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ

اللَّهُ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (کنز العمال میں ص ۳۳۱ ج ۲)

بے شمار گناہوں کی معافی

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی  
اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص (رات کو سونے کے  
لئے) اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

اللہ تعالیٰ اس کے (سارے صغیرہ) گناہ معاف

فرمادیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر

ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی  
ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر یا دنیا کے دن اور  
رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

### ایک لاکھ ۲۳ ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ  
جو شخص **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** (ایک بار) کہے  
تو اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی  
ہیں۔ (کنز العمال ص ۲۲۱)

ف: ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۲۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں  
اور کیا ہی اچھا ہوا کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا

کریں۔ اور اس کے ساتھ **سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ**  
بھی ملا لیا کریں۔

### ۷۰ فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

ہے کہ جو شخص **جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ**

**أَهْلُهُ** (ایک مرتبہ) کہے (تو اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو

اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ) ستر فرشتے ستر دن تک

اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔ (کنز العمال ص ۲۳۳)

## جنت میں درخت

سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور  
 اللَّهُ أَكْبَرُ (ایسے پیارے کلمات ہیں کہ ان میں  
 سے ہر کلمہ (کہنے کے عوض) جنت میں ایک درخت لگا  
 دیا جاتا ہے۔ (کنز العمال ص ۳۶۱ ج ۱)

## لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے پر بخشش

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و  
 تعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے، جب  
 بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو یہ ستون ہلنے لگتا ہے، حق



تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا، وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں؟ حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی، اس پر حق تعالیٰ فرماتے ہیں اچھا میں نے اس کی مغفرت کر دی چنانچہ وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔  
 ف: چلتے پھرتے اگر اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں تو یہ آسان بھی ہے اور ثوابِ عظیم کا ذریعہ ہے اور مغفرت کا سامان بھی ہے۔

### جمعہ کے دن درود و سلام کا ثواب

درود و سلام بڑے محبوب اور بڑی مقبول عبادت ہے اور آخرت میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے

نزدیک ہونے کا اہم ذریعہ ہے۔ احادیثِ طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں ان میں جمعہ کے دن درود و سلام کی کثرت کرنے کی خاص تاکید و ترغیب ہے اور سب سے افضل درود ابراہیمی ہے اور سب سے چھوٹا درود **صَلَّى اللهُ عَلَي النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ يَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** ہے ان سے بھی درود شریف کی فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں چند احادیث ملاحظہ ہوں:

### شفاعت کرنا اور گواہ بننا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن

اور شب جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ جو شخص ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔ (کنز العمال ص ۲۸۹ ج ۱)

### نورِ عظیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو۔ (کنز العمال ص ۷۰۷ ج ۲)

### دو سو سال کے گناہ معاف

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ

کے دن دو سو مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے اس کے  
 دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیئے جائیں  
 گے۔ (کنز العمال ص ۵۰۷ ج ۲)

### سوحا جنتیں پوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ  
 کے دن اور شب جمعہ میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ  
 تعالیٰ اس کی سوحا جنتیں پوری فرماتے ہیں ستر آخرت کی  
 اور تیس دنیا کی۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے درود کو مجھ تک  
 پہنچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرماتے ہیں جو اس کو  
 میری قبر میں (اس طرح) پیش کرتا ہے جس طرح

تمہاری خدمت میں تحفے پیش کئے جاتے ہیں اور  
بلاشبہ میری وفات کے بعد میرا علم ایسا ہی ہے جیسے  
میری زندگی میں ہے۔ (کنز العمال ص ۷۵۰ ج ۲)

### ۱۵ منٹ میں قرآن کریم کا ثواب

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے، اس کو دیکھنا  
عبادت ہے اس کی تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث  
ہے اور اس کو سمجھنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا اس کا  
اصل مقصد ہے اس لئے عمل اور تلاوت دونوں کا اہتمام  
کرنا چاہئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان کو کچھ نہ  
کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہئے ایک سال



میں کم از کم ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور  
 نیز احادیثِ طیبہ میں قرآن کریم کی بعض چھوٹی سورتوں  
 کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لئے اگر مسلمان روزانہ  
 یہ سورتیں بھی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر تلاوت  
 ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثوابِ عظیم بھی  
 ملتا ہے۔

### سورۃ فاتحہ

حدیث شریف میں سورۃ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم  
 کے برابر فرمایا ہے (کنز العمال ۵۵۶) اس لحاظ سے اس کو تین  
 مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ الرَّحْمٰنِ  
 الرَّحِیْمِ ؕ اَیَّامِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اَیَّامِ  
 نَعْبُدُ وَاَیَّامِ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
 الْمُسْتَقِیْمَ ؕ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ  
 عَلَیْهِمْ ؕ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا  
 الضَّالِّیْنَ ؕ

### آیۃ الکرسی

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے

برابر فرمایا ہے (کنز العمال ص ۵۳۳ ج ۱) اس لحاظ سے چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝  
 لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۝ لَّهٗ مَا فِى  
 السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ  
 یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ  
 اَیْدِیْهِمْ ۝ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۝ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ  
 بِشَیْءٍ ؕ مَنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَآءِشَآءِ ۝ وَ سِعَٰ

كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا  
يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

### سورة القدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے  
برابر فرمایا ہے (کنز) اس لحاظ سے چار مرتبہ اس سورۃ کو  
پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
اِنَّا نَزَّلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَ مَا اَدْرَاکَ  
مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ  
شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ سَدِّهِى  
حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

### سورة الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے  
برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح دوسرے اس کو پڑھنے کا  
ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا  
وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَنْقَالَهَا وَقَالَ  
الْاِنْسَانُ مَا لَهَا يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ



أَخْبَارَهَا هَبِّانَ رَبِّكَ أَوْحَى لَهَا  
 يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ أَشْتَاتَا  
 لِيُرُوا أَعْمَالَهُمْ هُفَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
 خَيْرًا يَرَهُ هُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
 شَرًّا يَرَهُ ه

### سورة العاديات

از روئے حدیث یہ سورت آدھے قرآن کریم کے  
 برابر ہے (ابو عبیدہ تغیبیر مواب الرحمن ۷۳۶ ج ۷) اس طرح  
 دو مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم  
 کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ  
 وَالْعَدِیْتِ صُبْحًا ؕ فَالْمُورِیْتِ قَدْحًا ؕ  
 فَالْمُغِیْرَتِ صُبْحًا ؕ فَاتْرُنَ بِهِ نَقْعًا ؕ  
 فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِ  
 لَكَنُودٌ ؕ وَاِنَّهُ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ؕ  
 وَاِنَّهُ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ؕ اَفَلَا یَعْلَمُ  
 اِذَا بُعِثَ رَمٰلِی الْقُبُوْرَ ؕ وَحُصِلَ مَا فِی  
 الصُّدُوْرِ ؕ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ؕ

## سورة التكاثر

یہ سورت ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب از روئے  
حدیث ایک ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَلْهٰکُمْ التَّکٰثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمْ الْمَقَابِرَ  
 ۝ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَنْتُمْ کَلَّا سَوْفَ  
 تَعْلَمُوْنَ ۝ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝  
 لَتَرُوْنَ الْجَحِیْمَ ۝ اَنْتُمْ لَتَرُوْنَهَا عِیْنَ  
 الْیَقِیْنِ ۝ اَنْتُمْ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۝

## سورة الكافرون

حدیث شریف میں اس سورت کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط  
 قُلْ يَاۡٓاِهٰٓءَ الْكٰفِرُوْنَ ؕ لَاۡ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ؕ  
 وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ وَلَا اَنَا عٰبِدُ  
 مَاۤ اَعْبُدْتُمْ ؕ وَلَاۡ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ  
 لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِی دِیْنِ ۝

## سورة النصر

حدیث شریف میں اس کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ  
وَ رَأَيْتَ  
النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا  
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ  
وَ اِنَّهٗ  
كَانَ تَوَّابًا



## سورۃ اخلاص کے فضائل

احادیثِ طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں  
ذیل میں ان کا مختصر انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

### ایک قرآن کریم کے برابر ثواب

سورۃ اخلاص کو احادیثِ طیبہ میں تہائی قرآن کریم  
کے برابر فرمایا ہے اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے  
کو پورے ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔

(بخاری و کنز العمال ص ۱۷۵۸۵ ج ۱)

اس طرح چھ مرتبہ اس کو پڑھنے سے دو قرآن کریم کا  
ثواب ملے گا۔

## جنت میں ایک محل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دس مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔

(کنز العمال ۵۸۵ ج ۱)

## چار قرآن کریم کا ثواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھا (تو یہ ثواب میں ایسا ہے) جیسے اس نے چار مرتبہ

قرآن پاک پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل ہوگا بشرطیکہ گناہوں سے بچے۔ (کنز العمال ۱۵۹۹ ج ۱)

### پچاس سال کے گناہ معاف

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پچاس مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) معاف فرمادیں گے۔

(کنز العمال ص ۱۵۸۵ ج ۱)

### دوزخ سے براءۃ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز

میں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ**  
 پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دوزخ سے ایک براءۃ  
 تحریر کر دیں گے۔ (کنز العمال حوالہ بالا)

### دو سو سال کے گناہوں کی معافی

حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز  
 میں یا نماز کی علاوہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھے اللہ  
 تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف  
 کر دیں گے۔ (کنز العمال ۵۸۶ ج ۱)

## ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ اُمّرنی کا انتقال ہو گیا ہے۔ کیا آپ اس کا نماز جنازہ پڑھانا پسند کریں گے؟ (آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی) چنانچہ جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے (درمیان میں) نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز پامال ہو کر رہ گئی) اور ان کا



جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دوصفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی، ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے، میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** سے محبت رکھنے اور اس سورت کو آتے جاتے، کھڑے، بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے)۔

(کنز العمال ص ۶۰۱ ج ۱)

ف: آپ بھی سورہٴ اخلاص کا حسب استطاعت معمول

بنانے پر مذکورہ بالا فضائل اور ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ سورۃ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ؕ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ؕ لَمْ يَلِدْ  
وَلَمْ يُولَدْ ؕ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ

آسان ایصالِ ثواب

ایصالِ ثواب برحق ہے اور یہ زندہ اور مردہ دونوں کو ہو سکتا ہے (شامیہ) اس لئے اپنی اولاد اور ماں باپ کو زندگی میں اور ان کے انتقال کے بعد دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے، اور ایصالِ ثواب کے لئے کوئی خاص دن، تاریخ، مہینہ اور کوئی خاص نیک عمل شرعاً مقرر نہیں

ہے۔ چنانچہ قرآن کریم پڑھ کر یا صدقہ کر کے نفل نماز پڑھ کر یا جس وقت جو نیک کام ہو جائے اس کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ اسی طرح ذکر کر کے، تسبیحات پڑھ کر، حج کر کے یا عمرہ کر کے یا کوئی دینی کتاب خود لکھ کر یا چھپوا کر مسلمانوں میں تقسیم کر کے یا وعظ و نصیحت کر کے اس کا ثواب بھی پہنچانا درست ہے۔ لہذا اپنی جانب سے کسی خاص دن تاریخ کو یا کسی خاص طریقہ کو یا کسی خاص عمل کو ایصالِ ثواب کے لئے زیادہ باعثِ فضیلت سمجھنا یا سنت سمجھنا یا لوگوں کی اہانت و ملامت سے بچنے کی غرض سے کرنا درست نہیں، ایسی باتوں سے بچنا چاہئے اور ایصالِ ثواب میں شریعت کی دی ہوئی آسانی اور آزادی کو برقرار رکھنا چاہئے اور جہاں تک ہو سکے

ایصالِ ثواب نہایت اخلاص کے ساتھ کرنا چاہئے نام  
و نمود سے اور رواجی طریقوں سے بچنا چاہئے۔

### دس قرآن کریم کا ثواب

اوپر جو مختصر اعمال اور سورتوں کے فضائل لکھے گئے  
ہیں، اگر روزانہ ان سب کو پڑھ کر ان کا ثواب اپنے  
مرحومین کو پہنچا دیا کریں تو مختصر وقت میں کم از کم دس  
قرآن کریم اور ایک ہزار آیات کا ثواب اور دیگر اعمال  
کا بے حد اجر و ثواب ملے گا اور جس کو بھی یہ ثواب بخشا  
جائے گا اس کی خوشی کا کائی ٹھکانہ نہ ہوگا اور ایصال  
ثواب کرنے والے کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہ ہوگی۔  
بلکہ دوسروں کو ثواب پہنچانے کا اس کو مزید ثواب ملے گا۔  
(در مختار ص ۱۱۳)

اس لئے روانہ اس رسالہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔

## ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اپنے والدین اور اہل و عیال کو ثواب پہنچانا ہو تو یوں کہیں:

”اے اللہ جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب میرے والدین اور میرے اہل و عیال کو پہنچادے۔“ آمین

اور اگر سب کو پہنچانا ہو تو اس طرح کہیں:

”اے اللہ جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو پہنچادے۔“ خواہ ان کا انتقال ہو چکا ہو یا فی الحال زندہ ہوں یا آئندہ قیامت تک پیدا ہوں گے، انسان جنات سب کو پہنچادے۔“ آمین

جب قبرستان جائیں تو جس کی قبر پر جائیں اس کو کچھ پڑھ کر ثواب پہنچادیں اور اس کے لئے مغفرت کی



دعا کریں اور نیز بارہ مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھ کر اس قبرستان میں جتنے مسلمان مرد و عورت مدفون ہیں سب کو ثواب پہنچادیں مثلاً یوں کہہ دیں:

”اے اللہ بارہ مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھنے کا ثواب اس قبرستان کے سارے مسلمانوں کو پہنچادجئے اور ان سب کی مغفرت فرمادجئے اور ان پر رحم فرمائیے۔ آمین

مسئلہ: فرائض اور واجبات کا ثواب پہنچانا منع ہے البتہ نفل کاموں، نفل نمازوں، تلاوت، تسبیحات اور دوسرے غیر واجب اعمال کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ (شامی)

وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

بندہ عبدالرؤف سکھروی  
۱۵-۳-۱۴۱۳ھ بروز اتوار

بیش بہا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

استغفار ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ  
اَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

درویش شریف ..... ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

کلمہ تجید ..... ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ؕ

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی دن میں ایک مرتبہ اور  
رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ دینی اور  
دنوی خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ  
کی تالیفات بہت ہی نافع اور ہر گھر کی ضرورت ہیں  
رسائل حاصل کرنے، فی سبیل اللہ تقسیم کرنے اور  
ایصال ثواب کیلئے ہم سے رابطہ فرمائیں

